تاریخ نظریہ پاکستان از پروفیسر سید محمد سلیم۔ ادارہ تعلیمی تحقیق، تنظیم اساتذہ پاکستان۔ ملنے کا پتہ: ۸۔اے ذیلدار پارک، اچھرہ لاہور۔ صفحات: ۲۸۷۔ رنگین دبیز آرٹ پیپر کا سرورق۔ قیمت: ۲۱/- روپے

سید محمد سلیم صاحب کی اکٹھی چار کتابیں موصول ہوئیں۔ یہ کتابیں اچھے علمی و تحقیقی معیار کی ہیں اور ان میں مؤرخانہ تجزیہ کاری کی بڑی قابلِ قدر مثالیں ملتی ہیں۔ ان کتابوں کو پوری طرح پڑھ کر ہضم کرنا اور پھر ان پر رائے قائم کرنا ایسا کام نہیں کہ ہتھیلی پر سرسوں جادی جائے۔ لیکن اگر تین چار مہینے یہ ذمہ داری موخر رہی تو سید صاحب اور تنظیم اساتذہ کو سخت شکایت ہوگی۔ لہٰذا اس مرتبہ میں صرف ایک کتاب پر سرسری نظر ڈال کر اس کا اجمالی تعارف لکھ رہا ہوں۔

اس کتاب کا خلاصہ یہ ہے کہ سید صاحب نے یہ بتلانے کے بعد کہ انگریزوں کی آمد کے وقت مسلمان معاشرہ کی حالت کیا تھی یہ دکھایا ہے کہ انگریز کا طرزِ عمل ہندو کے لیے بڑھاوا دینے والا اور مسلمانوں کو دبانے کچلنے والا تھا۔ مسلمانوں کے مذہب، تہذیب، تعلیم، معیشت، ملازمتوں، زبان، تاریخ وغیرہ ہر چیز کے خلاف ایک حملہ جابرانہ و ساحرانہ شروع ہوگیا۔ پھر مسلمانوں میں انگریزوں کے خلاف جو تحریکیں اٹھیں ان کا ذکر ہے، بعد ازاں زیادہ تفصیل سے مسلم دشمنی کے عمل کو دکھایا گیا ہے۔ پھر تنسیخ بنگال سے تحریک خلافت تک کے ہیجانی دور کا تذکرہ ہے۔ پھر آخری حصوں میں انگریز کی مسلم دشمنی اور ہندو کی مسلم دشمنی کے وہ شواہد سامنے آتے ہیں جن کے اثر سے نظریہ پاکستان اور تحریکِ پاکستان کا ظہور ہوا۔ پھر تشکیل پاکستان اور اس کے بعد قراردادِ مقاصد کی منظوری کا تذکرہ ہے اور اس قرارداد کے مضمرات پر گفتگو ہے۔

سید صاحب نے واقعات و احوال کو تلاش کرنے میں بڑی محنت سے کام لیا ہے اور اُن کو خوبصورتی سے مرتب کیا ہے۔ تمام مقامات کے ساتھ اہم حوالے موجود ہیں۔ سید صاحب کا مؤرخانہ مقام اس کتاب سے خوب واضح ہوتا ہے۔

نظریہ پاکستان اور تحریکِ پاکستان کے بارے میں جو لوگ (خصوصاً طلبہ) معلومات جمع کرنا چاہیں ان کے لیے اس کتاب کا مطالعہ لازم ہے۔